کِس طرح ہاجرہ نے اللہ کے فضل کو پایا سورۃ الحدید آیت 29

اسلام علیکم!

"فضل خدا ہی کے ہاتھ ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے" سورۃ الحدید 29۔ جس طرح ہم مقدس کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں ہم بڑی عاجزی سے اللہ سے دعا مانگتے ہیں۔ کہ وہ اپنے فضل کو ہم پر بڑی افراط سے نازل کرے۔ تاکہ ہماری سمجھ کھل جائے۔ سورۃ النمل 23۔ کاش ہمارا شمار اُن میں ہو جو اللہ کے فضل کے شاکر ہیں۔

فضل کا عنوان قرآن پاک میں اِس کا ذکر 74 دفعہ ہوا ہے۔ کیا یہ ہمیں کچھ نہ بتائے گا کہ اِلٰہ کا فضل ایسی چیز ہے جس کا ہم گہرا مطالعہ کریں۔ فضل کیا ہے؟ ہم اِس کی کیسے تعریف کرتے ہیں؟ ہمیں اِن کو جاننے کی ضرورت ہے اِس سے پہلے کہ ہم اِس کو سمجھنا شروع کریں کہ اللہ فضل کے تحفے کے ذریعے ہمیں کیا دینا چاہتا ہے۔

لُغات فضل کی تعریف یوں کرتی ہے، "یہ خدا کی بے لوث محبت اور طرف داری ہے جو انسان کو دی جانے والی تمام نعمتوں کا ذریعہ ہے۔"

اگر فضل خدا کی بے لوث محبت اور طرف داری ہے تو اِس کا مطلب ہوا کہ ہم اِس کو کما نہیں سکتے۔ اِس لئے یہ ایک تحفہ ہے۔ اگر ہم اِس کو کسی طریقے سے کمایا خرید یا حاصل کر سکتے ہیں تو پھر یہ فضل نہیں ہو سکتا۔ کیا بات ہے کہ ریگستان کے نبی کے اکثر فضل کا ذکر کیا ہے؟ عزیزو! 74 دفعہ فضل کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے۔ اے عزیز قاری کیا آپ اللہ کے فضل کا متلاشی ہے؟ سورۃ المزمل آیت 20 "خدا کے فضل کے متلاشی رہو!" تو تم یقینی طور پر پاؤ گے کیونکہ یہ وعدہ ہے۔

قدیم زمانے کی ایک کہانی ہے جس میں کسی نے اللہ کا فضل حاصل کیا۔ یہ کہانی ریگستان سے آتی ہے۔

حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ ہمیں ضرورت ہے کہ سورۃ المریم آیت 54 "اور کتاب میں اسمٰعیل کا بھی ذکر کر۔" تو پھر مکمل کہانی کے لئے ہمیں بائبل مقدس پیدائش 16 باب میں دیکھنا ہے کیونکہ یہ قرآن پاک میں نہیں پائی جاتی ہے۔ پھر بھی قرآن پاک نے ہمیں ہدایت دی ہے کہ ہم اسمٰعیل کی کہانی کو جانے۔ "اسلئے مسلمانوں کو بائبل کی ضرورت ہے حقیقت میں بائبل کے بغیر قرآن پاک (مکمل وضاحت پیش نہیں کرتا) کی سمجھ نہیں آتی۔ قرآن پاک کی بہت ساری کہانیاں نامکمل ہیں اگر بائبل اُن کا مکمل حساب نہیں کھولتی۔

مکمل کہانی

بنی نوح انسان کے لئے تورات میں اللہ کے فضل کے بارے بڑی وضاحت کے ساتھ ذکر آتا ہے ہمیشہ یاد رکھو کہ اللہ کے فضل کے ہم میں کوئی بھی مستقیم نہیں ہیں۔

فضل ایک تحفہ ہے اور تحفہ نہ تو کمایا جا سکتا ہے نہ ہی خریدا جا سکتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو وہ فضل نہیں ہو سکتا۔

کہانی میں امیر آدمی، ابراہام اور اُس کی بیوی سارہ بوڑھے ہیں اور اُن کی کوئی اولاد نہیں۔ سارہ ماں بننے کی عمر سے گزر چکی ہے۔ بہت سال

پہلے خدا نے اُن سے بیٹے کا وعدہ کیا تھا۔ ابھی تک کوئی بیٹا پیدا نہیں ہوا۔ کیا خدا بھول چُکا تھا؟۔ کیا وہ ابراہام سے بیٹے کے وعدے میں ناکام ہو چکا تھا؟ توراتِ مقدّس، پیدائش 6-4:15 "تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُس نے فرمایا یہ تیرا وارث نہ ہوگا بلکہ وہ جو تیرے صُلب سے پیدا ہوگا وہی تیرا وارث ہوگا۔ اور وہ اُسکو باہر لے گیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر اور اگر تو ستاروں کو گن سکتا ہے تو گِن اور اُس سے کہا کہ تیری اولاد ایسی ہی ہوگی۔ اور وہ خداوند پر ایمان لایا اور اِسے اُس نے اُسکے حق میں راستبازی شمار کیا۔"

اور یہ کہانی جاری ہے، ابراہام اور سارہ اب بہت بزرگ ہو گئے، لیکن ابھی تک کوئی وارث نہیں پیدا ہوا۔ کوئی بچہ ہوا۔ کوئی بچہ نہیں جس پر وہ اپنی محبت اور شفقت کا اظہار کر سکے۔ ابراہام کی تمام ملکیت کا کوئی وارث نہیں۔ پھر بھی خدا نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے کہ ابراہام نے ایک منصوبہ بتایا جس میں وہ خدا کی مدد کرتے ہیں کہ خدا کے وارث کا وعدہ پورا ہو جائے۔ پیدائش 1:16 کیا اللہ کو کسی کی مدد کی ضرورت ہے کہ وہ اپنا منصوبہ پورا کرے؟ ایک دِن سارہ نے ایک منصوبہ پیش کیا جس سے ابراہام کا بیٹا پیدا ہو سکتا تھا۔

تورات میں کہانی جاری ہے

توراتِ مقدّس پیدائش 4-1:16 "اور ابرام کی بیوی ساری کے کوئی اولاد نہ ہوئی۔ اُسکی ایک مصری لونڈی تھی۔ جسکا نام ہاجرہ تھا۔ اور ساری نے ابرام سے کہا کہ دیکھ خداوند نے مجھے اولاد سے محروم رکھا ہے سو تو میری لونڈی کے پاس جا شاید اُس سے میرا گھر آباد ہو۔ اور ابرام نے ساری کی بات مانی۔ اور ابرام کو مُلک کنعان میں رہتے دس برس ہو گئے تھے جب اُسکی بیوی ساری نے اپنی مصری لونڈی اُسے دی کہ اُسکی بیوی بنے۔ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا۔ وہ حاملہ ہوئی اور جب اُسے معلوم ہوا کہ وہ حاملہ ہوگئی تو اپنی بی بی کو حقیر جاننے لگی۔"

پیدائش 16-5:16 "تب ساری نے ابرام سے کہا جو ظلم مجھ پر ہو وہ تیری وہ تیری گردن پر ہیل میں نے اپنی لونڈی تیری آغوش میں دی اسو راب جو اُس نے آپ کو حاملہ دیکھا تو میں اُسکی نظروں میں حقیر ہوگئی۔ سو خداوند میرے اور تیرے درمیان انصاف کرے۔ ابرام نے ساری سے کہا کہ تیری لونڈی تیرے ہاتھ میں ہے جو تجھے بھلا دکھائی دے سو اُسکے ساتھ کر۔ تب ساری اُس پر سختی کرنے لگی اور وہ اُسکے پاس سے بھاگ گئی۔ اور وہ خداوند کے فرشتہ کو بیابان میں پانی کے ایک چشمہ کے پاس ملی۔ یہ وہی چشمہ ہے جو شور کی راہ پر ہے۔ اور اُس نے کہا اے ساری کی لونڈی ہاجرہ تو کہاں سے آئی اور کِدھر جاتی ہے اُس نے کہا کہ میں اپنی بی بی ساری کے پاس سے بھاک آئی ہوں۔ خداوند کے فرشتے نے اُس سے کہا کہ تُو اپنی بی بی کے پاس لوٹ جا اور اپنے کو اُسکے قبضہ میں کر دے۔ اور خداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا کہ میں تیری اولاد کو بہت بڑھاونگا یہاں تک کہ کثرت کے سبب سے اُسکا شمار نہ ہو سکیگا۔ اور خداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا کہ تو حاملہ ہے اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اُس کا نام اسمٰعیل رکھنا۔ اِسلئے کہ خداوند نے تیرا دکھ سن لیا۔ وہ گورخر کی طرح آزاد مرد ہوگا۔ اُسکا ہاتھ سب کے خلاف اور سب کے ہاتھ اُسکے خلاف ہونگے۔ اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسا رہیگا۔ اور ہاجرہ نے خداوند کا جس نے اُس سے باتیں کیں اتاایل روئی نام رکھا یعنی اَے خدا تُو بصیر ہے کیونکہ اُس نے کہا کیا میں یہاں بھی اپنے دیکھنے والے کو جاتے ہوئے دیکھا؟ اِسی سبب سے اُس کوئیں کا نام بیرلخی روئی پڑ گیا۔ وہ قادِس اور برد کے درمیان ہے اور ابرام سے ہاجرہ کے ایک بیٹا ہوا اور ابرام نے اُپنے اُس بیٹے کا نام جو ہاجرہ سے پیدا ہُوا اسمٰعیل رکھا۔ اور جب ابرام سے ہاجرہ کے اسمٰعیل تب ابرام چھیاسی برس کا تھا۔"

اِس طرح آدمی نے ابرام کے بچے نہ ہونے کے مسئلے کا حل تلاش کیا تو بھی یہ منصوبہ خدا کا منصوبہ پر تھا کہ ابرآم کی بیوی سارؔہ سے ابراہام کا بیٹا ہو۔اور آخر کار وہ پیدا ہوا کچھ اور سالوں کے بعد سارہ حاملہ ہوئی اور ابراہآم کے بیٹے کی ضعیف عمر میں ماں بنی۔خدا کے وعدوں میں نہ جلدی اور نہ یہ دیری ہے۔خدا کی شفقت کا دائرہ شاید آہستہ چلے لیکن چلتا ہے۔اضحاؔق سارؔہ سے پیدا ہوا جب وہ بہت بوڑھی تھی۔ یہ صرف اور صرف اللہ کے فضل سے ہوا۔اب ابراہآم کے گھر میں دو بیویوں (سارؔہ اور ہاجرؔہ) کی وجہ سے کوئی الجھن و پریشانی تھی۔

توراتِ مقدس پیدائیش 21:1-16 "اور خداوند نے جیسا اُس نے فرمایا تھا۔ سارؔہ پر نظر کی اور اُس نے اپنے وعدہ کے مطابق سارؔہ سے کیا۔سو وہ حاملہ ہوئی اور ابرہآم کے لئے اُسکے بڑھاپے میں اُسی معین وقت پر جسکا خدا نے اُس سے کیا تھا اُسکے بیٹا ہوا۔اور ابرہآم نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے سارہ کے پیدا ہوا اضحاق رکھا۔اور ابرہآم نے خدا کے حکم کے مطابق اپنے بیٹے اضحاؔق کا ختنہ اُس وقت کیا جب وہ آٹھ دن کا ہوا۔اور جب اُسکا بیٹا اضحاؔق اُس سے پیدا ہو تب ابرہآم سو برس کا تھا۔اور سارہ نے کہا کہ خدا نے مجھے ہنسایا اور سب سُننے والے میرے ساتھ ہنسینگے اور یہ بھی کہا کہ بھلا کوئی ابراہم سے کہہ سکتا ہے کہ سارؔہ لڑکوں کو دودھ پلائیگی؟ کیونکہ اُس سے اُسکے بڑھاپے میں میرے ایک بیٹا ہوا۔"

"اور وہ لڑکا بڑھا اور اُسکا دُودھ چُھڑایا گیا اور اضحاق کے دُودھ چُھڑانے کے دن ابرہآم نے بڑی ضیافت کی۔اور سارؔہ نے دیکھا کہ ہاجرؔہ مصری کا بیٹا جو اُسکے ابرہام سے ہُوا تھا ٹھٹھے مارتا ہے۔تب اُس نے ابرہآم سے کہا کہ اِس لونڈی کو اور اُسکے بیٹے کو نکال دے کیونکہ اِس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاؔق کے ساتھ وارث نہ ہوگا۔ پر ابرہام کو اُسکے بیٹے کے باعث بُرا نہ لگے۔ جو کچھ سارؔہ تجھ سے کہتی ہے تُو اُسکی بات مان کیونکہ اِضحاؔق سے تیری نسل کا نام چلیگا۔اور اِس لونڈی کے بیٹے سے بھی میں ایک قوم پیدا کرونگا اسلئے کہ وہ تیری نسل سے ہے۔ تب ابرہام نے صُبح سویرے اُٹھ کر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی اور اُسے ہاجرؔہ کو دیا بلکہ اُسے اُسکے کندھے پر دھر دیا۔سو وہ چلی گئی اور بیرسؔبع کے بیابان میں آوارہ پھرنے لگی۔اور جب مشک کا پانی ختم ہوگیا تو اُس نے لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا۔اور آپ اُسکے مقابل ایک تیر کے ٹپے پر دُور جا بیٹھی اور کہنے لگی کہ میں اِس لڑکے کا مرنا تو نہ دیکھوں۔سو وہ اُسکے مُقابل بیٹھ گئی اور چلّا چلّا کر رونے لگی۔"

جہاں تک انسانی نظر میں سب ناامید ہے یہاں ہاجرؔہ اور اُس کا بیٹا بیابان کی گہرئی میں خوراک اور پانی کے بغیر مر رہا ہے۔ وہ اسمٰعیؔل کو جھاڑی کے نیچے رکھتی ہے اور خود رو رہی ہے۔

پیدائیش 21:17-21 "اور خدا نے اُس لڑکے کی آواز سُنی اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے ہاجرؔہ کو پکارا اور اُس سے کہا اے ہاجرؔہ تجھ کو کیا ہوا؟ مت ڈر کیونکہ خدا نے اُس جگہ سے جہاں لڑکا پڑا ہے اُسکی آواز سُن لی ہے۔ اُٹھ اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھال کیونکہ میں اُسکو ایک بڑی قوم بناؤنگا۔پھر خدا نے اُسکی آنکھیں کھولیں اور اُس نے پانی کا ایک کوآں دیکھا اور جا کر مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پلایا۔اور خدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا۔اور وہ بڑا ہوا اور بیابان میں رہنے لگا۔اور تیر انداز بنا۔اور وہ فاراؔن کے بیابان میں رہتا تھا اور اُسکی ماں نے مُلکِ مصر سے اُسکے لئے بیوی لی۔"

عزیز قاری کیا آپ مشکل میں ہو؟ کیا آپ کی زندگی مصیبتوں سے بھری ہے جیسے ہاجرؔہ کی تھی؟ جو کوئی بھی تم ہو اللہ تمھارے نزدیک ہے۔

اُس کے فضل کی متلاشی ہوں۔

عزیز قاری۔آج اُس کے فضل کوتلاش کرو۔تاخیر کئے بغیر۔اللہ نزدیک ہے اور کمزور ترین گناہگار کی پکار کو سننے کے لئے تیار ہے۔اُسی طرح جس طرح اُس نے اسمٰعیل کی پکار کو سنا جب وہ بیابان میں مرنے کے قریب تھا اور مدد کے لئے پکارا۔

اللہ آپ کو اطمنان اور تسلی عطا فرمائے۔

R.M. Harnisch

Series no. 24

www.salahallah.com

www.allahshanif.com